سوال

کیا حاملہ عورت کو طلاق دینا جائز ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ عورت کو حالت حمل میں طلاق دینا طلاق سنت کہلاتی ہے ، عام اوراکثر لوگوں میں یہ معروف ہوچکا ہے کہ ایسا کرنا سنت کے مخالف ہے ، حالانکہ ان کے اس قول کی کوئی اصل نہیں اور نہ ہی اس کی کوئی دلیل ملتی ہے

امام مسلم رحمہ اللہ نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کی طلاق کا قصہ بیان کیا ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اسے حکم دو کہ وہ اس سے رجوع کرے ، اور پھر اسے پاکی اور طہر کی حالت میں یا پھر حمل کی حالت میں طلاق دے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1471).

امام نووی رحمہ اللہ اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں :

"اس حدیث میں حاملہ عورت جس کا حمل واضح ہوچکا ہو کو طلاق دینے کے جواز کی دلیل پائی جاتی ہے ، امام شافعی رحمہ اللہ کا مسلک یہی ہے

ابن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اکثر علماء کرام جن میں طاؤس ، حسن ، ابن سیرین ، ربیعہ ، حماد بن ابی سلیمان ، مالک ، احمد ، اسحاق ، ابو ثور ، ابو عبید شامل ہیں کا بھی یہی قول ہے

ابن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" میرا قول بھی یہی ہے ، اور بعض مالکی حضرات بھی یہی کہتے ہیں ، اوران میں سے بعض کا کہنا ہے : یہ حرام ہے

ابن منذر رحمہ اللہ نے حسن سے ایک اور روایت بیان کی ہے کہ : حاملہ عورت کو طلاق دینا مکروہ ہے " اھ

اورابن قیم رحمہ اللہ تھذیب السنن میں کہتے ہیں :

"خاوند اسے یا تو طہر کی حالت میں یا پھر حمل کی حالت میں طلاق دے "

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ حاملہ عورت کو طلاق دینا طلاق سنی کہلاتی ہے " اھ

سوال نمبر (12287) کے جواب میں حاملہ عورت کے بارہ میں شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ کا فتوی بیان ہوچکا ہے ، آپ اس کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

12590